تعلیم

تعلیم دین حق کا سہارا کہیں جسے
تعلیم آگہی کا ستارہ کہیں جسے
تعلیم دلنواز ادارہ کہیں جسے
تعلیم تیرگی میں اُجالا کہیں جسے

تعلیم سے انسان کی بڑھ جاتی ہے عظمت
تعلیم سے انسان کو مل جاتی ہے عزّت
تعلیم تو انمول خزانے کی ہے زینت
تعلیم تو سرمایۂ ہستی کی ہے ندرت

تعلیم خدا وند کے عرفان کی پہچان
تعلیم مصطفیٰ کی محبت کا ہے اعلان
تعلیم ہے فراست مومن کی آن بان
تعلیم سراسر ہے ہدایات کا سامان

تعلیم اُخوت کی محبت کی ہے رہبر
تعلیم وفاداری کے ثبوت کی مظہر
تعلیم صبر و شکر کا آئینۂ اطہر
تعلیم ہی انسانیت کا خاص ہے جوہر

تعلیم درد دل کا مسیحا کہیں جسے
تعلیم ضیا پاش نظارہ کہیں جسے
تعلیم اُنسیت کا منارہ کہیں جسے
تعلیم آبشار کا دھارا کہیں جسے

تعلیم آرزو کے مقدر کا نام ہے
تعلیم ایک گہرے سمندر کا نام ہے

لطیف آرزوؔ کوہیری
مکان نمبر 70-12، پوسٹ کوہیر، ضلع سنگاریڈی، تلنگانہ

کیا سمجھتے ہیں آپ بچوں کو

کیا سمجھتے ہیں آپ بچوں کو
ناپ لیتے ہیں اچھے اچھوں کو

گاؤں سے دور ہے اسکول تو کیا
بھیجئے اپنے اپنے بچوں کو

آؤ مکتب میں دوستوں کے ساتھ
دیکھنا چاہتے ہو سچوں کو

اہلِ دنیا سنبھال کر رکھنا
آس کے اِن حسین سانچوں کو

پاس آنے نہ دینا بچوں کے
اب جہالت کی تیز آنچوں کو

برتن یہ ہوٹلوں پہ دھوتے ہیں
کہاں لے جا رہے ہو بچوں کو

کل کا سورج ہیں آج کے بچے
اب تو بدلو جمالؔ سوچوں کو

جمال احمد جمال
کامٹی، ضلع ناگپور